فاعتبروا یا اولی الابصار (القرآن)

آپ بیتی

سوانح

برکۃ العصر، شیخ الحدیث، قطب العالم

حضرت مولانا محمد زکریا الکاندھلوی

ثم المہاجر المدنی قدس سرہ

۱

ناشر مکتبہ عمر فاروق

4/501
شاہ فیصل
کالونی
کراچی

جدید تصحیح شدہ ایڈیشن

فاعتبروا یا اولی الابصار القرآن

آپ بیتی

رسالہ

نمبر ۱ تا ۵

سوانح

برکۃ العصر شیخ الحدیث قطب العالم

حضرت مولانا محمد زکریا الکاندھلوی

ثم المہاجر المدنی قدس سرہ

ناشر
مکتبہ عمر فاروق
4/501 شاہ فیصل کالونی کراچی

نام کتاب .... آپ بیتی (جلد اوّل)
مؤلف .... حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی قدس سرہٗ
اشاعت دوم .... جدید تصحیح شدہ ایڈیشن
ضخامت 576
قیمت ....
ناشر .... فیاض احمد 021-4594144-8352169
موبائل 0334-3432345
مکتبہ عمر فاروق شاہ فیصل کالونی نمبر ۴، کراچی نمبر ۲۵

قارئین کی خدمت میں

کتاب ہذا کی تیاری میں تصحیح کتابت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے، تاہم اگر پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو التماس ہے کہ ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آیندہ ایڈیشن میں ان اغلاط کا تدارک کیا جا سکے۔

۔جزاء کم اللّٰہ تعالیٰ جزاءً جمیلاً جزیلاً۔

باب ہفتم

تقسیم ہند

تقسیم ہند کا زور وشور تو کئی سال سے روز افزوں تھا، دن ورات جلسے جلوس نعرے اور شور و شغب ہر وقت رہتا تھا، کانگریس کا پلّہ اس نوع میں زیادہ غالب تھا اور مسلم لیگ کا مغلوب تھا، جو شخص مسلم لیگ سے ذرا بھی تعلق رکھتا یا کانگریس کے ساتھ خصوصی تعلق کا اظہار نہ کرتا تو ٹوڈی، انگریزوں کا نمک خوار اور ان کا پٹھو، غلام کے نعروں سے علی الاعلان مطعون کیا جاتا اور کانگریس والے مسلم لیگ کی نگاہوں میں کانگریس کے غلام اور ان کے زرخرید وغیرہ وغیرہ الفاظ سے یاد کیے جاتے۔ ایک دوسرے کی تفسیق تضلیل ایسی برملا ہو رہی تھی کہ کچھ انتہا نہیں۔ اسی سے متاثر ہو کر اس ناکارہ نے رسالہ ''الاعتدال'' لکھا تھا جو دونوں طبقوں میں پسند کیا گیا۔ حضرت مدنی قدس سرہٗ کے سفری بیگ میں تو مستقل رہتا تھا اور حضرت تھانوی قدس سرہ، کی مجلس میں بھی اس کا ذکر تذکرہ میں نے سنا مگر صحیح الفاظ نہیں پہنچے۔ اس لیے نقل نہیں کرتا۔ البتہ دونوں طبقہ کے سنجیدہ حضرات، اکابر سیاستدانوں نے بہت پسندیدگی کا اظہار کیا اور سینکڑوں خطوط اس کے سلسلہ میں آتے رہے۔ یہ ناکارہ چچا جان نور اللہ مرقدہٗ کے وصال کے بعد سے عزیز مولانا محمد یوسف صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اصرار پر اکثر پورا رمضان نظام الدین اعتکاف میں گزارتا تھا، لیکن ۶۴ھ کے رمضان کا نصف حصہ سہارنپور گزارا۔ لیگیوں کا یہ نعرہ پاکستان لے کر رہیں گے، مر کر لیں گے، مار کر لیں گے، خون سے لیں گے، ہر جلوس کا نعرہ تھا۔ لیکن رمضان کی راتوں میں تراویح کے بعد سے لے کر سحر تک یہ نعرے کانوں میں پڑتے رہتے تھے۔ میں نے بہت سے لوگوں سے منع کرایا اور بار بار کہلوایا کہ رمضان مبارک کی یہ راتیں اجابت دعا کی ہیں، اس کے درمیان میں تم پاکستان ضرور مانگو، مگر مار کر، مر کر خون سے نہ مانگو۔ لیکن ایک جوش اور خمار سوار تھا۔ حدیث پاک میں آتا ہے اپنی اولاد اور مال کو بددعائیں نہ دیا کرو۔ اللہ جل شانہٗ کے لیے بعض اوقات ایسے ہوتے ہیں جس میں جو مانگو وہ ملتا ہے ''فان للّٰہ ساعات لا یرد فیھن سائلا'' یہ مضمون متعدد الفاظ کے ساتھ ذکر کیا گیا۔ مشکوٰۃ شریف میں بروایت مسلم حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ اپنے نفسوں پر بددعائیں نہ کرو اور اپنے مال و اولاد پر بددعائیں نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہاری بددعا ایسے وقت میں ہو جس میں اللہ جل شانہٗ تمہاری دعائیں قبول فرمالے۔ عورتوں میں یہ مرض بہت ہی زیادہ ہے کہ بچوں کے رونے، پریشان کرنے پر اول تو وہ ان بچوں کو بددعائیں دیتی ہیں کہ تو مرجا، گڑ جا او